2495
ACC No.
25 1. 65
Date
CENTRAL LIBRARY NEW DELHI

مثنوی باغ ارم

رانی مت میں رام نے پوچھا
لون ہی تو کدرای کیوں سجا

پہاڑ سا اوسنے بنا منہ کھولا
نرم ہو سخت دل دولون بولا

موم جسکو کیا ہی پتھر سے
ہو نہیں وہی سی ایمتاں مری

میں تیرا بندہ اور تو صاحب
اب نہ ہو لکا حضور سے غائب

تو مجھے دیکھے کا میں تیری نہیں
تیرا لوی دیکھے کا نہیں

کام کر سو رہ جو ہو عالم میں
اوسکو اسان کرو میں اکلدم

جو کسیکے نہ وہم میں لوسے
وہ کرو میں اگر تو فرمائے

رام بولا کہ پھر دیر ہی کیا
دی [illegible]

کہول اگون رکھ کے کاندی پر
دیو بولا کہ بند کھلیں کر

رام نے کرپن اپنے اکھیں بند
اور پھر جی دلو نے کیا ایک رعد

بولا ہول اکلہ کے جو اوسنے لفظ
دیکھا تو ہی کہرا سی بند

کرا یک مکان ایک محفوظ
[illegible]

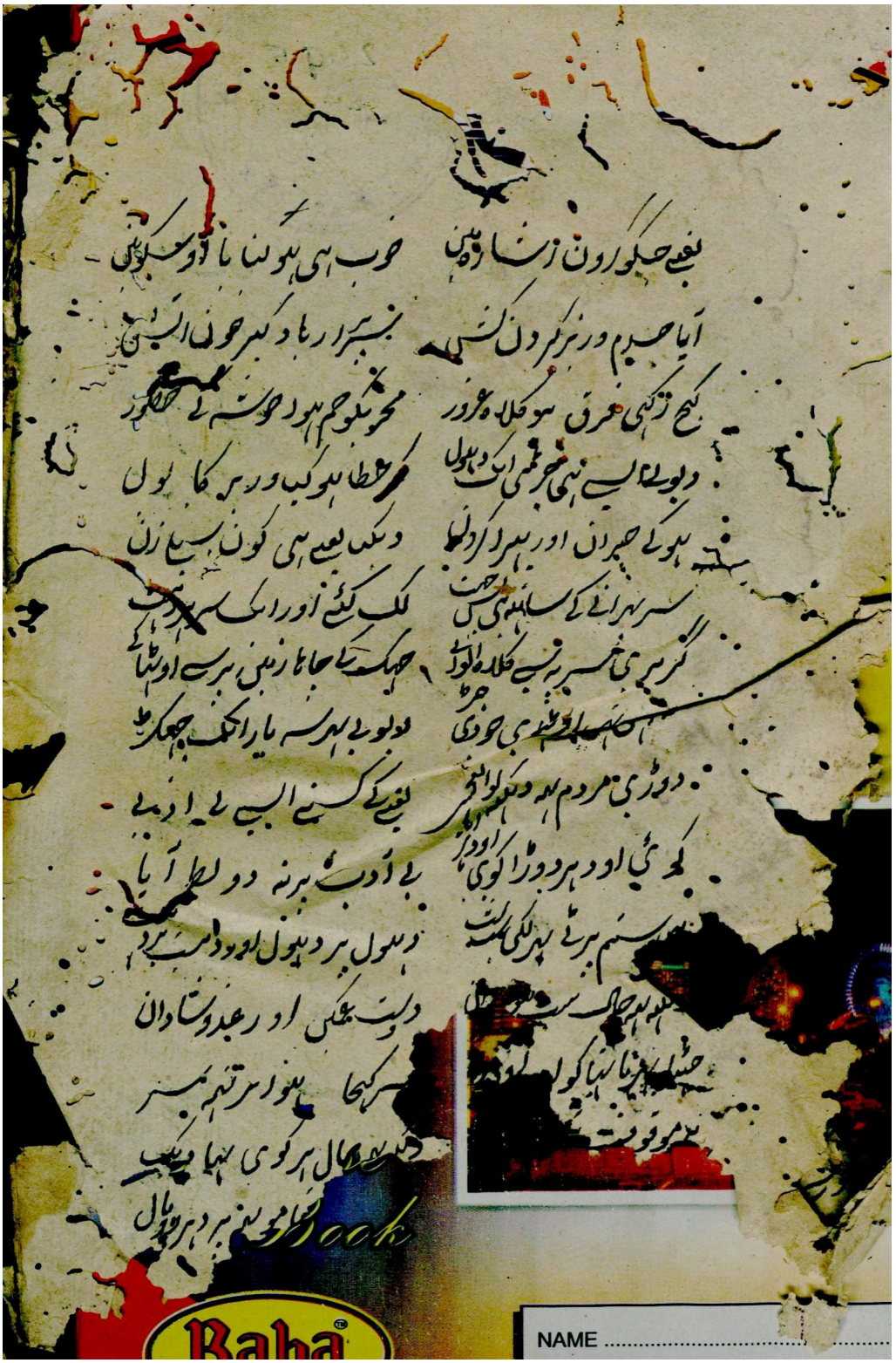
صبح تارا تو پر سر تابند
[illegible]

[illegible]
[illegible]

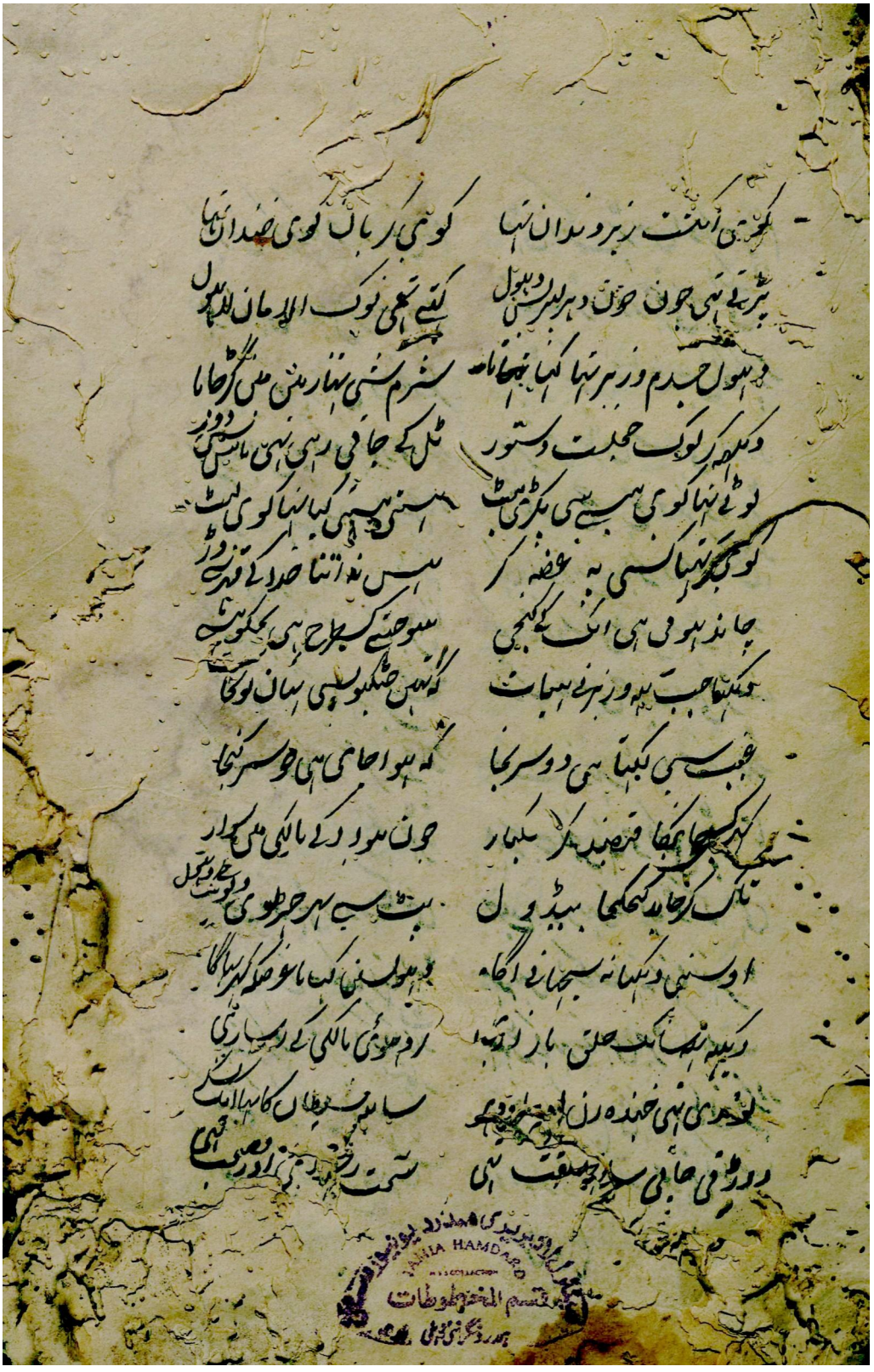
[illegible]
[illegible]

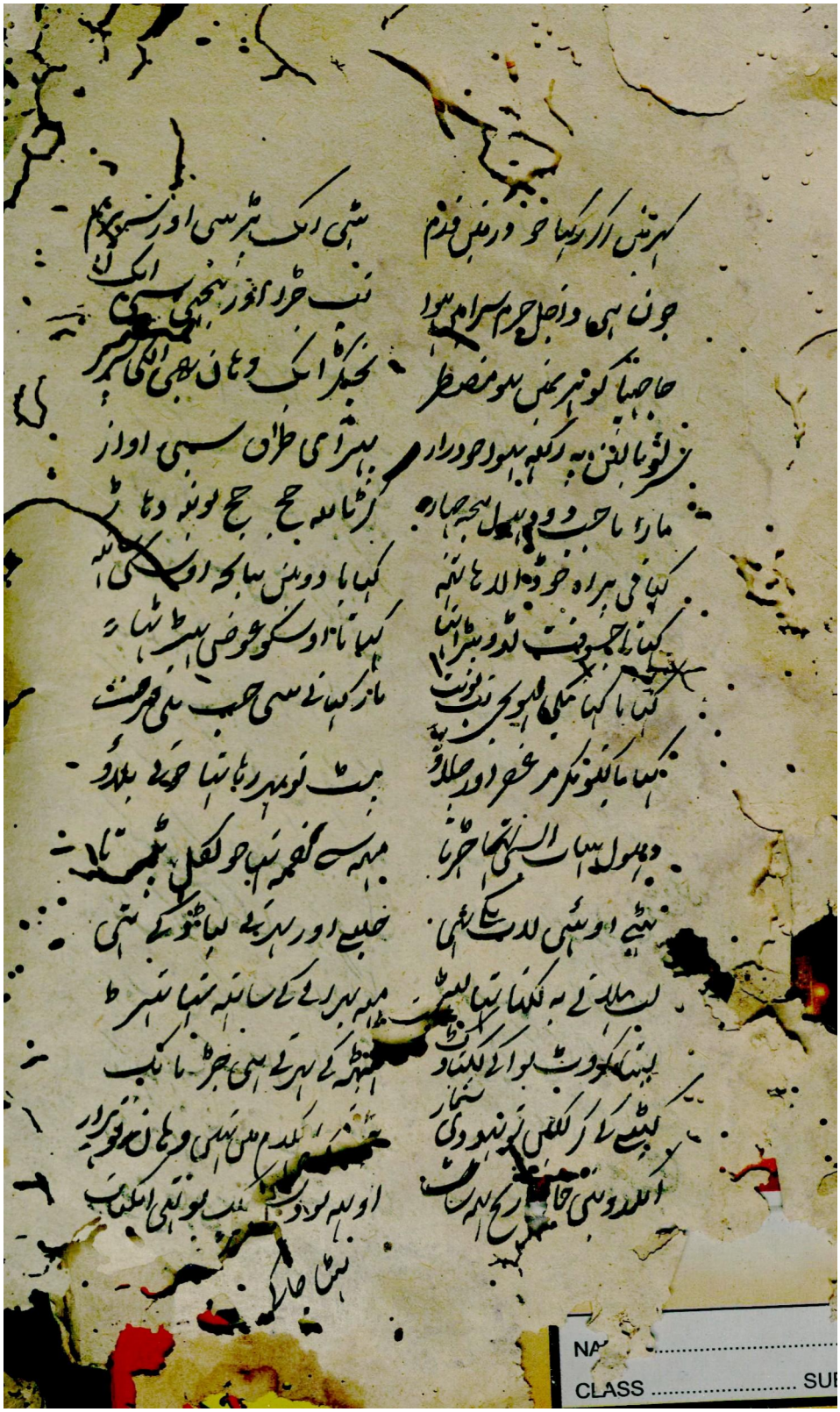
[illegible]
[illegible]

JAMIA HAMDARD
ASSOCIATION
قسم المخطوطات



NAME .....





NA .....
CLASS ..... SU

